سوال

مجبور کر(232)سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی اپنی لونڈی کو انکار کرنے کی صورت میں ہم بستری پر مجبور کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ آپ کو خاوند کی حاجت پوری کرنے سے روکے رکھے بلکہ جب بھی شوہر اسے بلائے اسے اس کی بات پر لبیک کہنا چاہیے ہاں جب یہ اس کے لیے باعث تکلیف یا کسی واجب کام سے رکنے کا سبب بن رہا ہو تو پھر رک سکتی ہے ۔

ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب شوہر اپنی بیوی کو بستر کی طرف (ہم بستری کے لیے) بلائے اور وہ آنے سے انکار کردے تو صبح تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔" (بخاری، مسلم) (1436، 5193)

اگر بیوی بلا عذر شوہر کو ہم بستری کا حق نہیں دے گی تو وہ نافرمان شمار ہوگی ۔ اور ایسا کرنے سے اس کا نان ونفقہ بھی شوہر پر سے ساقط ہو جائے گا ۔ ایسی صورت حال میں خاوند پر ضروری ہے کہ وہ اپنی بیوی کو اللہ کے عذاب سے ڈرائے اسے بستر میں الگ کردے اسے یہ بھی اجازت دی گئی ہے کہ اسے ہلکی،

اس بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان یوں ہے ۔

﴿...٣٤﴾... سورة النساء

ں کی نافرمانی اور بد دماغی کا تمھیں خوف ہو انہیں نصیحت کرو اور انہیں الگ بستروں پر چھوڑدو ۔ اور انہیں مار کی سزا دو پھر اگر وہ تابعداری کریں تو ان پر کوئی راستہ تلاش نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ بڑی بلندی اور بڑائی والا ہے ۔ "

سلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ سے جب یہ سوال کیا گیا کہ جب بیوی اپنے آپ کو شوہر سے روک لے تو خاوند پر کیا کرنا واجب ہے ؟ شیخ کا جواب تھا ۔

ں(279/32

خ الاسلام سے یہ بھی سوال کیا گیا کہ ایک شخص کی بیوی نافرمانی کرتی ہے اور شوہر کو ہم بستری کا حق نہیں کرنے دیتی تو کیا اس کی خوراک اور لباس کا خرچ ساقط ہو جائے گا ؟ اور اس پر کیا واجب ہے ؟ تو شیخ کا جواب تھا ۔

ں(278/32

لہٰذا سب سے پہلے تو شوہر کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کو وعظ و نصیحت کرے اور اسے سمجھائے اسے اللہ تعالیٰ کے غضب سے ڈرائے کہ اگر وہ ایسا کرے گی ۔ تو اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور فرشتوں کی لعنت ہوگی ۔ اگر وہ نصیحت نہ سنے تو پھر اپنا بستر اس سے علیحدہ کرلے اور اگر پھر بھی نہ مانے تو اس کا نان ونفقہ

اسی طرح لونڈی کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ ہوا پنے مالک کی بات تسلیم نہ کرے اور بلاناغہ اس کی رغبت پوری کرنے سے گریز کرے ۔ اگر وہ ایسا کرتی ہے تو نافرمان ہوگی ۔ مالک کے لیے جائز ہے کہ وہ اسے ادب سکھانے کے لیے ہر وہ طریقہ اختیار کرے جس کی شریعت اسلامیہ نے اجازت دی ہے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب